# بلوغ العلیٰ

CHECKED

# بمعرفۃ الحلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ تعالیٰ وتبارک علی جودہ ونوالہ والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ
محمد قد رحسنہ وجمالہ وعلی صحبہ واہلہ وآلہ اما بعد یہ بیان ہے
شمائل سید المرسلین خاتم النبیین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اور خلفاء راشدین مہدیین اور حسنین وسیدۃ النساء فاطمۃ الزہراء و ستہ باقیہ
عشرۂ مبشرہ رضی اللہ عنہم اجمعین کا اسکو کتب سیر واحادیث خیر البشر سے
انتخاب کیا ہے تمام متن سی موضع حاجت کو لیا ہے اکثر تو یہی روایت باللفظ
ہے اور کسی جگہہ روایت بالمعنی لی ہی تاکہ کلام کی ترتیب اس طرح پر رہے
کہ گویا ایک ہی روایت ہے اور حفظ اوسکا سہل ہوجائی روایت بالمعنی کی

علامت مع ہی اور صحیح بخاری کی علامت خ اور مسلم کی م اور شمائل ترمذی کی شت اور طبقات واقدی کی ق اور مواہب لدنیہ کی مو اور سبل الہدی کی سل اور خصائص کبری کی خص اور منتخب جمع الجوامع کی جع اور تحفۃ المحافل کی مح اور شفای قاضی عیاض کی شفا اور احیاء العلوم کی حا اور نہایہ ابن الاثیر کی یہ اور صراط سوی للشیخ محمود الشیخانی کی صر اور فصل الخطاب کی فص اور سیرت ابن ہشام کی ہش اور ریاض نضرہ کی رض اور جہان کہین صاحب کتاب نے صحت یا ضعف روایت کا بیان کیا ہے وہان بعد علامت کتاب کی علامت صحیح کی صح اور ضعیف کی ض اور حسن کی حس مقرر کی ہے اور وقف علامت ہی روایت موقوف کی آب جس کسیکو اوس کی تخریج پر وقوف حاصل ہو وہ براہ مہربانی اوس تخریج کو لاحق بروایت مذکور کردی جزاہ اللہ عنی خیرا و صانہ ضیرا

## شمائل خاتم الانبیاء وسید الرسل محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت اجمل ترین مردم تہے دور سے اور شیرین تر اور خوبترین مردم تہے قریب سے شفا

ہر خوبیی کہ از ہمہ خوبان شنیدہ ایم ‏ ‏ ‏ ‏ امروز در شمائل خوب تو دیدہ ایم

آپ کی خوبصورتی و نظافت ظاہر تہی مو آپ عظیم و معظم تہے دلوں اور نظروں مین شت جب خاموش ہوتی تو آپ پر وقار رہتا اور جب بات

کرتی تو خوبی زیادہ ہو جاتی مو جس نے آپکو اول بار دیکھا وہ ہیبت مین
آگیا اور جسنے میل جول کیا پہچانکر اوسنے آپکو دوست رکھا شت آپ
درخشندہ تھی اور آپکا رنگ روشن تھا م نہ سخت سفید رنگ تھے اور نہ
گندم گون م سفید رنگ نمکین صورت تھے م آپ کی سفیدی سرخی آمیز
تھی ق گویا کہ سونے کا پانی آپ کی صفحۂ رخسار پر جاری ہے یہ انور
تھے وقت تجرد کے لباس سے شت کھڑے ہوے ساتھ سورج کے
کبھی مگر آپ کی روشنی سورج کی روشنی پر غالب آئی سل آپ کا سایہ
نہ تھا خص ہ

پیغمبر ما نداشت سایہ — تا شک بدل یقین نیفتد
یعنی آن کس کہ پیرو اوست — پیداست کہ بر زمین نیفتد

سر آپکا بڑا تھا ح بال اچھے تھے سل بال سخت سیاہ تھے جع سر
کے بال کثرت سے تھے سل نہ مرغول پیچدار تھے اور نہ فروہشتہ بلکہ
درمیان جعد و سبط کی تھی شت جب شانہ کرتے تو گویا وہ بال شکن تھے
تو وہ ریگ مین سل ہ

رہا کن از گرہِ دام عنبرین دل را — بعلم شانہ شکن این طلسم مشکل را
اگر بال سر مبارک کے دو حصے کیے جاتے تو ہو جاتے ورنہ آپ کی بال
نرمۂ گوش مبارک سے تجاوز نکرتے جبکہ فراہم ہوتے شت ایک روایت

مین یون ہے کہ آپ کی بال ہر دو دوش تک پہونچتے تھے م اور کبھی
آپ اون بالون کی چار گیسوین کر لیتے ہر کان دو گیسوون کے بیچ مین سے
باہر نکلتا اور کبھی بالون کو ہر دو گوش پر ڈالدیتے اوس وقت دونون
صفحۂ گردن نمایان و درخشان ہوجاتے حا پہلے سدل یعنی ارسال موے
سر فرماتے تھے پہر مانگ نکالنے لگے خ آپ کے سر مبارک مین سفید
بال نہ تھے مگر گنتی کے مانگ مین جب تیل لگاتے تو تیل اونکو چھپا دیتا
مع شت آپکی پیشانی کشادہ تھی شت صاف چمکتی تھی مع ق س

متی یبد فی اللیل البہیم جبینہ
یلح مثل مصباح الدجی المتوقد

ابروی شریف باریک و دراز و دنبالہ دار تھی بھر پور بغیر پیوستگی کے
درمیان دونون ابرو کے ایک رگ تھی جو وقت غصے کے ابھر آتی شت

مقوس دونون ابروی مقدس
مقدس دونون ابروی مقوس

دونون کان کامل و تمام تھے ق آنکھین بڑی بڑی تھین ق
آنکھون کی سفیدی مین باریک رگین تھین لال لال مع آنکھہ خوب
سفید و سیاہ تھی مو سفیدی و سیاہی آنکھہ کی برابر تھی سل فراخ چشم
تھے شفا دراز چشم تھے م سرگین چشم تھے ق پلکین بہت اور
لنبی تھین شت س

تنہا نہ ہمین زلف تو بسیار دراز است
مژگان تو ہم چون شب بیمار دراز ست

یہان تک کہ لگتا تہا کہ کثرت ثرہ و رمژہ سی آنکہہ چہپ جای حا قرگان
مین برگشتگی تہی سل سر بینی مبارک باریک تہا شت ناک دراز تہی
جع ناک پر ایک نور تہا بلند جو کوئی تامل نکرتا وہ جانتا کہ ناک بہت ہی اونچی
ہے شت حالانکہ بہت اونچی نہ تہی سل دونون رخسار نرم و ہموار تہے
شت دونون گال کشادہ و درخشندہ تہے یہ دونون عارض واضح
و آشکار تہے سل احسن عباد خدا تہے دونون لب مین اور الطف
عباد اللہ تہے وقت ہونٹ بند کرنے کے مو دہان مبارک کشادہ تہا
م بہت خوشنما تہا مع ق پاکیزہ بو تہا مع سل بو آپ کے تہوک کی
جیسے خالص مشک کی بو صر دندان شریف آبدار تہے شفا چار دانت
سامنے کی خوب چمکدار تہے سل ظاہر ہوتے تہے شل واتہ ابر یعنی ژالہ
کے شت سامنے کے دو دانت کشادہ تہے شت اور چار دندان
میانہ سل گویا درمیان سے دندان پیشین کے نور باہر آتا ہی شت
جب ہنستے برق و لمعان در و دیوار پر نمایان ہوتا شفا بہترین مردم تہے
نغمہ یعنی آواز خوش مین حا گنگناتے نہ تہے یعنی آواز کو گلے مین نہ پہیرتے
اور ترجیع نکرتے لکن کسیقدر آواز کو دراز فرماتی ق آواز شریف مین
فی الجملہ گرانی تہی مح بلند آواز تہے حا خوش گفتگو تہے مع ق آپکی
آواز وہان تک پہونچتی جہان تک غیر کی آواز نہ پہونچتی مو اصدق اللہجہ

تھی یعنی فصیح زبان شفا بات کھلی اور صاف کرتی مو ریش شریف انبوہ تھی شت بہت خوشنما تھی مع ق داڑھی نی عارض مبارک کو پر کر لیا تھا یہان تک کہ لگتا تھا کہ سینۂ مبارک کو بھی پر کر لے مع ق داڑھی خوب ہی سیاہ تھی مع ق موچھین اچھی تھین سل موہائے لب زیرین گرد لب زیرین مبارک کے نمایان تھے گویا وہ دونون سفید موتی ہین اسفل عنفقہ مین ہ

خطِ پشت لب و حرف تو در دل کرد تاثیرے بقربانت روم جانان چہ تحریرے چہ تقریرے

بال عنفقہ مبارک کی منقاد تھے یہان تک کہ موی ریش مبارک پر پڑتی تھے یہ گمان ہوتا تھا کہ یہ خود داڑھی کی بال ہین سل بڑھاپا آپ کا قریب بیس بال کے تھا مع شت نہ تھے سفید بال مگر عنفقہ یعنی ریش بچہ اور درمیان ہر دو گوش اور سر کے کچھ م آپ کی ریش شریف زیادہ تھی سفیدی مین بہ نسبت آپ کی سر کے ق روی مبارک ایسا درخشان تھا جیسے چاند شب بدر مین چمکتا ہے شت جب آپ خوش ہوتے آپکا چہرہ آئینہ کی طرح ہوتا عکس دیوارون کا آپ کی چہرے مین نظر آتا یہ گویا کہ سورج روی مبارک مین سیر کرتا ہے شفا اور اکثر شدت انوار صباحت سے شب تاریک مین سوئی نظر آتی صر نہ تو بہت لنبے سونہہ کے تھے اور نہ گول چہرے کے آپ کے روی مبارک مین کچھ تدویر تھی شت گردن

مبارک مین اونچائی نهی مو منسوب نه تهی وه گردن طرف طول کی اور نه
طرف کوتاهی کے جا گویا گردن آپ کی ہاتهی دانت کی گردن تهی صفائی
سیم مین شت گویا که سونا چنبر گردن مین بهتا هے جج مسافت بعید
تهی درمیان دونون شانون کے خ بزرگ تهے دونون بازو قف
اور دونون شانی مع ق سرہای استخوان مفاصل اور استخوان میان
شانه و پشت بزرگ تهے شت استخوانهای اعضای دوگانه بزرگ تهے
شت اور ہڈیان سطبر تهین شفا جب نماز پڑهتے مابین هر دو دست کو کشادہ
رکهتے یهان تک که سفیدی بغل مبارک کی ظاهر هوتی خ دوسری روایت
مین یون هی که پس پشت سی سفیدی و سرخی بغل شریف کی نظر آتی پسینا
آپ کی بغل کا جیسے خوشبو مشک کی سل مهر نبوت درمیان دونون
شانون کے تهی م جیسے انڈا کبک دری کا م وه مهر مشابه جسد تهی یعنی
رنگت مین م اور تهی نزدیک اعلای شانه چپ کی به هیئت مشت اوپر
تل تهے جیسے مسّی یعنی بقدر دانه نخود کے یا کتر اوس سی م گرد اوس کے
بال تهے گهنے خص جابر کهتے هین مینے مهر نبوت کو اپنے دهن مین نوالے
کی طرح لیا مجهپر خوشبو مشک کی آنے لگی آپ کی پشت کشادہ تهی جا گویا
که چاندی سے ڈهالی گئی هے سل سینهٔ مبارک چوڑا تها شکم شریف برابر
تها سینے سے یعنی توند نه تهی شت عیب نهین کرتی تهی آپکو کلانی شکم کی

اور عیب لگاتی آپکو لاغری اور ناتوانی ترکیب کی سل آپ کی کمر
کشادہ تھی سل اعضاء زیرین جھکلے تھے مع شفا درمیان سینہ و
ناف کی چند بالون سے وصل تہا شل ایک خط کے کھچا ہوا تہا تہر دو پستان
مع شکم بالون سے خالی تھے سوای اوس خط کے دونون ہاتھون اور
شانون پر اور بالای سینہ شریف پر بال یعنی روئین تھے شت شکم مبارک
مین تین شکن تھے ایک کو اون مین سے ازار چھپا سے رہتی تھی اور بعض
نے کہا کہ ایک ہی شکن ظاہر تھی وہ شکنین سفید تر تھین لپٹی کتاب سے یعنی
جو استعمال مین نہ آئی ہو اور چھونے مین بہت نرم تھی سل بازو اور
ساعد آپ کے سطبر تھے شفا ہر دو بند دست یعنی پہونچے لنبے تھے
شت دونون ساعد دراز تھے جع دونون ہاتھ سطبر تھے خ ہتھیلی
فراخ تھی شت کف دست سب لوگون کے کف دست سے نرم تر تھا
جع ہتیلیان پر گوشت تھین خ انگلیان بہی پر گوشت تھین مع ق
انگشتان مبارک روان و دراز تھین شت گویا کہ آپ کی انگلیان چاندی
کی شاخین تھین سل جابر کہتے ہین حضرتؐ نے میرے گال پر ہاتھ پہیرا
مینے آپ کے ہاتھ کی ٹھنڈک اور خوشبو پائی گویا کہ اوسکو طبلہ عطار سے
نکالا ہے م آپ کی پنڈلیون مین باریکی تھی جع گویا کہ ساق مبارک
کھجور کا گابہا تہا سل نیکوترین مردم تھے قدم مین ق بایان پاؤن

پہیلا دیتے یہان تک کہ پشت پای مبارک سیاہ نظر آتی یعنی بسبب اجتماع
خون کے ق آپ کے دونون قدم سطبر تھے خ اور خوب پرگوشت
تھے مع خ اور فراخ تھے مع شفا انگلیان پانون کی پرگوشت تہین
ق انگشتان پا دراز و روان تھے تلوے پاؤن کے زمین سے اونچی
تہے پشت پا نرم و ہموار تہی اون دونون سے پانی گذرتا شت پاشنہ
مبارک دراز تہا سل اور کم گوشت تہا مع مسابۂ قدم یعنی انگشت سبابۂ
ز انگشت دراز تہا یعنی انگوٹھے سے انگوٹھے کے پاس کی انگلی لنبی تہی
سل معتدل اندام تہی شت نہ لنبی جانی والی میانہ قدی سے کچہہ بلند
جب ہمراہ قوم کے آتے اونکو داب لیتی ق یعنی سب سے اونچی معلوم
ہوتی اور اکثر یہ ہوتا کہ دو مرد دراز قد آپکا احاطہ کرتے تو آپ ہی اون سے
دراز نظر آتے پہر جب اون سے الگ ہوتے تو میانہ قد ٹہیرتے سل جب
بیٹہتے تو آپ کا شانۂ مبارک سب بیٹہنے والون پر بلند تر ہوتا سل غرضکہ
قیام و قعود مین سب سے ارفع و اعلی و اطول معلوم ہوتے اگرچہ طویل نہ
تھے بلکہ ساری اجزاء نہایت اعتدال مین تھے انتہے فربہی مین معتدل
تھے آخر زمان مین تناور ہو گئے تھے آپکا گوشت متماسک یعنی باہم پیوستہ
تہا لگتا تہا کہ خلقت اولی پر ہوسن نے کچہہ ضرر او سکونہ پہونچایا تہا یعنی دراز
عمر سے ڈہیلا نہ پڑا تہا کہ لٹکے حا خوبترین مردم تہی قد و قامت مین جع ہ

بہیر گئی وہ جہان سرو باغ تہی گویا　　اگر چلی تو نسیم بہار ہو کے چلے

خوبصورت بدن حسن الجسم تہے جمع بعضا گوشت بدن کا بعض پر تجاوز و زیادتی نکرتا تہا برابری مین مثل آئینے کے تہے اور سفیدی مین مثل چاند کے جا گویا سلنچے مین ڈہلا تہا ؎

سراپا کو اوس کی نظر کرکے تم　　جدہر دیکہوا اسد ہی اسد ہے

کہاں چہرۂ مبارک کی نازک تہی سل اور لطیف الظاہر تہی یعنی باطراوت و لطافت جا آپ کثیر العرق تہے یعنی آپکو پسینا بہت آتا م آپ کا پسینا چہرۂ مبارک پر مثل گوہر آبدار کے ہوتا جمع مشک خالص سی زیادہ تر پاکیزہ بو تہی آپ کا کف دست، گویا عطار کا کف دست تہا سل خواہ ہاتہ مین خوشبو ملتی یا نہ ملتے کوئی آپ سے مصافحہ کرتا تو سارے دن خوشبو دست مبارک کی پاتا آپ کسی بچے کی سر پر ہاتہ رکہدیتے تو وہ درمیان اور بچون کے بسبب اوس خوشبو کی پہچانا جاتا شفا اور جب سے شب معراج سے ہوکر آئے تہے آپ کی خوشبو عروس کی خوشبو سی پاکیزہ تر تہی سل جس کسی راہ سے گذرتی پہر کوئی پیچہے سے جاتا تو وہ پہچان لیتا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گذر اس راہ سی ہوا ہے بسبب خوشبوی عرق مبارک کی سل آپکا وصف بیان کرنی والا کہتا ہے کہ مین نی آپ سے پہلے اور بعد آپ کی آپ کی طرح کا

کوئی شخص جمال وکمال مین نہین دیکہا شت صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کما ہو اہلہ ٥

بلغ العلی بکمالہ　　　کشف الدجی بجمالہ

حسنت جمیع خصالہ　　　صلّوا علیہ وآلہ

خط سبز ولب لعل ورخ زیبا داری　　　حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری

شیوہ وشکل وشمائل حرکات وسکنات　　　آنچہ خوبان ہمہ دارند تو تنہا داری

حسان بن ثابت نے فیصلہ اس قضیۂ کمال وجمال ظاہر وباطن کا کیا خوب اپنے کلام بلاغت نظام فصاحت التیام مین کردیا ہے فللہ درہ وعلی اللہ اجرہ

واحسن منک لم تر قط عینی　　　واجمل منک لم تلد النساء

خلقت مبرأ عن کل عیب　　　کانک قد خلقت کما تشاء

## صفت امیر المومنین خلیفہ رسول خدا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

یہ سفید رنگ تہے ق ساری سر پر بال تہے رض ماتہا اوٹہا ہوا تہا ق آنکہین گہری تہین ق عارض یعنی رخسار سبک کم گوشت تہی ق روی مبارک کم گوشت تہا ق حنا وکتم کا خضاب کرتے تہے ق ریش شریف عرفج[1] کی سی چمک دمک رکہتی تہی یہ جو انگلیان متصل کف دست ہین اون کی جڑ کم گوشت تہی ق کوزہ پشت تہے اپنی ازار کو محل بستگی ازار سے تہامے رہتے ق ایک دبلے بورہے کم گوشت خوش قامت تہے رضی اللہ عنہ وارضاہ ٥

[1] عرفج ایک گہاس ہے ... جو آگ سے جلد بہڑکتی اور بجہتی ہے ۱۲

بہ سجدہ سر کشید آن سرو قامت — موذن گفت قد قامت قیامت

## صفت امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

یہ سخت سفید رنگ تہی کچہہ سرخی انپر ظاہر ہوتی تہی ق عیاض بن خلیفہ
کہتے ہین مینے عمر کو عام الرمادہ مین دیکہا وہ کالی ہوگئے تہے حالانکہ پہلے
سفید تہے ق اونکا رنگ بدل گیا تہا تیل کہانے سے ق سخت اصلع
ہوگئے تہے یعنی موی پیش سر جاتے رہے تہے ق دونون آنکہین
سخت سرخ تہین رخسار ہلکے پہلکے تہے رض ریش شریف انبوہ و مدور
تہی رض مونچہون مین بال بہت تہے اور اطراف سبلت مین سرخی تہی
رض جب غضب مین آتے اپنی بروت کو دہن مین لیتے اور پہنکارتی
ق اور تاؤ دیتے ق داڑہی کو زرد رکہتے اور سر کے بالون مین حنا
لگاتی ق اور دونون ہاتہ سے کام کرتی یہ اونکی ران پر ایک سیاہ
تل تہا ق دونون پاؤن کے بیچ مین کشادگی تہی ق برہنہ پا چلتی
لوگون مین اونچے نظر آتی گویا کہ کسی جانور پر سوار ہین ق فربہ تن جسیم البدن
تہے گویا کہ رجال بنی سدوس سی ہین ق لوگون پر طول مین فائق
تہے ق ہ

این چہ بالا ست بیا سایہ بگلشن افگن — سرو را در بغل رخنہ دیوار طلب

## صفت امیر المومنین عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ

یہ ایک شخص تہی اچہی صورت نازک چہرہ کی ق جمیل ترین مردم تہے رض گندم گون تہے ق سر پر بال بہت تہے ق سر کے بال ہر دو گوش سے نیچے تہے رض اصلع تہے یعنی موی پیش سر نہ تہے رض اونکی رخسارون پر چیچک کی داغون کا نشان تہا ناک لنبی اور سر بینی باریک و میانہ تہی رض بلند بینی تہے رض سر بینی بزرگ تہا رض دراز ریش تہے رض داڑہی گہی تہی ق اور سفید تہی مع ق اپنی دانتون کو تار طلا سے باندہتے تہے ق جوڑا استخوانہای دوگانہ کا جیسے کتف و شانہ ہی بزرگ تہا دونون دوش کے درمیان دوری تہی ق بدن مبارک سبک تہا رض نہ کوتاہ قد تہی اور نہ دراز قد ق

## صفۃ امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

یہ خوشرو تہے جیسے چودہوین رات کا چاند فص حسین تہے صر گندم گون تہے صر انکی رنگت کہلی ہوئی تہی صر سخت گیہوان رنگ تہا دور سے فص اور اگر قریب سے تو تامل کرتا تو کہتا کہ گندم گونی اون کی ہمراہ سرخی کے قریب تر ہے خالص گندم گون ہونی سے ق رنگ شریف مائل بسرخی تہا فص موی پیش سر نہ تہے یہ سر شریف پر بالون کی لکیرین تہین جیسے خطوط انگلیون کے مع رض دو گیسو تہے رض سر کے بال سفید تہے ق ابرو پیوستہ تہے فص آنکہون کی سفیدی سیاہی کمال خوبی مین تہے

صر دونون آنکھین سرمگین تہین مع ص آنکھین بہاری تہین مع ق
اور بڑی بڑی تہین ق خندہ دندان تہے فض انبوہ ریش تہی صر داڑہے
عریض تہی مع ق داڑہی نی مابین ہر دو دوش کو پر کر لیا تہا سفید
براق تہی ق گویا کہ اوسپر انوار چہڑ کے گئے تہے صر اونکی گردن ایسی
تہی جیسے ابریق سیم یعنی کمال صفا وضیا مین صر دونون دوش عریض
وپہنا تہے صر غضروف یعنی استخوان دوش جسکو مشاشہ کہتے ہین سطبر تہا
ق بزرگ تہکم تہے یہ استخوانہای مفاصل دوگانہ چکلے چوڑے تہے ص
اون کے غضروف ایسے تہے جیسے شیر ژیان شکاری کے ہون بازو
یعنی عضد ساعد یعنی ذراع سے جدا ظاہر ہوتا تہا بلکہ دونون ایک دوسرے
مین خوب ہی مندمج تہے صر اگر کسی شخص کا بازو پکڑ لیتے کیا ذکر تہا کہ
پہر وہ سانس لے سکتا رض عضلۂ ذراع یعنے لوتہڑا بازو کا سطبر تہا
اور جہان باریک چاہیے وہان دقیق تہا ق بازو و ہاتہہ سخت تہے رض
نظر لگی نہ کہین اوسکی دست وبازو کو یہ لوگ کیون مری زخم جگر کو دیتے ہین
ہتیلیان موٹی تہین صر لکن نرم وملائم رض عضلۂ ساق جانب بالا
سے سطبر اور محل باریکی مین باریک تہا ق بدن شریف موی دار
تہا فض مردون مین میانہ قد تہے صر اور طرف فربہی کے
نزدیک تہے رض

## شمائل سیدۃ النساء فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا

ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہین نہین دیکہا مینے کسیکو مشابہ تر سمت یعنی سکینہ و دلّ یعنی وقار وہدی یعنی سیرت مین ص اور بات مین سل ساتہہ حضرت کے فاطمہ سی قیام وقعود یعنی برخاست ونشست مین ص اون کی چال حضرت کی چال تہے وہ جب نزدیک حضرت کے آتین تو آپ اونکے لیے کہڑے ہوجاتے اور اونکا بوسہ لیتے اور اپنی جگہہ پر بٹہاتے ص وہ ایک ٹکڑا تہین حضرت کے بدن کا گویا خود وہی ہین مع ص

من تو شدم تو من شدی من تن شدم تو جان شدی ٭ تاکس نگوید بعد ازین من دیگرم تو دیگری

## شمائل سید شباب اہل الجنۃ حسن بن علی علیہما السلام

نہ تہا کوئی مشابہ تر ساتہہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حسن بن علی سے بڑہکر خ علی رضے اللہ عنہ کہتے ہین حسن اشبہ برسول خداہی چہرے سے ناف تک سل ت

نقاب عارض گل جوش کردہ مارا ٭ تو جلوہ داری وروپوش کردہ مارا

## شمائل سید جوانان بہشت حسین بن علی علیہما السلام

انس نے کہا ہے کہ حسین بن علی اشبہ ترین قبیلہ تہے ساتہہ حضرت کے مع خ مین کہتا ہون کہ مراد انس کی سوائے حسن

بن علی کے ہے اس لیے کہ علی بن ابی طالب سے آیا ہے کہ حسن اشبہ
بہ رسول خدا تھے ما بین صدر سے سر تک اور حسین اشبہ بہ نبی اللہ تھے
اسفل سینہ سے یعنی قدم تک سل بالجملہ جب دونوں سیدین
جلیلین کو یکجا کرو تو حضرت کی تمثال شریف قائم ہو جاتی ہے محمد بن
ضحاک کہتے ہیں جسد حسین مشابہ جسد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھا ف
جس جای سراپا میں نظر جاتی ہی وہیکے آتا ہی مری دل میں یہیں عمر بسر کر
سل حسین صاحب جمال تھے یہاں تک کہ جب کسی تاریک جگہہ
میں بیٹھتے تو اوس طرف کا رستہ بسبب بیاض پیشانی و شعاع ہر دو
رخسار شریف کے ملجاتا مع شواہد النبوۃ خضاب وسمہ کا کرتے تھے
مع ج محرر سطور عرض کرتا ہے کہ میں نسل امام حسین علیہ السلام سے ہوں
اور نام میرا صدیق حسن ہے اور میرے باپ کا نام حسن بن علی تھا
غرضکہ نام حسن ہے اور نسب حسینی اور اضافت بخاری ہے اور بعض حلیہ
میرا حلیۂ ابوبکر رض و بعض اہل بیت سے فی الجملہ مشابہت رکھتا ہے میں
امید کرتا ہوں کہ اللہ تعالے مجھکو برکات شمائل و خصائل و مخائل
ان حضرات و بقیۂ عشرۂ مبشرات سے محروم نفرمائے ~

فی الجملہ نسبتے بہ تو کافی بود مرا ۔ بلبل ہمیں کہ قافیۂ گل شود بس است

## صفت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ

یہ گندم گون بسیار موی تہے ق کبود چشم رض سبک ریش ق
اپنی پیری کو متغیر نکرتے تہے یعنی خضاب وغیرہ سے رض عروہ کہتی
ہین مین اکثر بال زبیر کے ہر دو دوش پر پکڑ لیتا اور مین لڑکا تہا اور
بال پکڑ کر اون کی پشت پر لٹک جاتا مع ق وہ نہ دراز قد تہے
اور نہ کوتاہ قامت اونکا بدن مائل بہ لاغری تہا گوشت کی جگہہ مین
ق ہ

زفر بہی بہ بغل در نیاید آسایش　　بدرد خویش ہم آغوش کردہ مارا

## صفت طلحہ رضی اللہ عنہ

یہ سفید رنگ مائل بسرخی تہے رض بسیار موی ق بال ان کے
نہ بسیار شکن دار یعنی گہونگہر والے تہے اور نہ فروہشتہ یعنی سیدہی
بی شکن ق یہ اپنے بالون کو دگرگون نکرتے یعنی خضاب سے بینی
باریک تہی رض خوش رو اچہی صورت کے تہے ق دونون دوش
عریض تہے رض سینہ فراخ تہا رض دونون قدم سطبر تہے تلوی
خالی نہ تہے رض میانہ قد مائل بہ پستی تہے بنسبت درازی کی رض

## صفت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

یہ خوش رو باریک چہرہ تہے ق سفید رنگ ق آمیختہ بسرخی ق
انکے بال تشکن دار تہے دونون کانون سے زیر تر رکہتے رض باریک

و دراز بینی تہی رض ان کی دو دانت سامنے کے گر گئے تہے رض اپنی ریش و سر کو متغیر نکرتے یعنی خضاب نہ لگاتے ق انکی گردن بزرگ تہی رض ان کی پشت مین خمیدگی تہی ق ہتیلیان موٹی تہین انگلیان سخت تہین رض پانون مین لنگی تہی رض دراز قد تہے رض

## صفت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ

یہ گندم گون تہے رض کاسہ سر انکا بڑا تہا رض بال مجعد تہے یعنی شکن دار رض آخر عمر مین ان کی بینائی جاتی رہے تہی رض یہ سیاہ خضاب کرتے تہے رض بدن پر بال تہے رض انگلیان موٹی تہین رض یہ کوتاہ قد فربہ اندام تہے یعنی چہوٹے اور موٹے رض

## صفت سعید بن زید رضی اللہ عنہ

یہ گندم گون تہے ق بسیار موی ق دراز قد ق

## صفت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ

یہ معروق الوجہ تہی یعنی کم گوشت چہرے کی رگین نظر آتی تہین ق دو دانت سامنے کے گر گئے تہے ق داڑہی ہلکی پہلکی تہے ق سر و ریش کو حنا و کتم سے رنگین کرتے تہے ق کوز پشت تہے ق دبلے آدمی تہے ق دراز قد تہی ق تمام ہوا بیان شمائل نبوی

وغیرہ اشخاص خاص الخاص کا بعونہ تعالی وصونہ ۲۸ - رمضان سنہ ۱۳۰۵ ہجری روز چہارشنبہ کو درنشست قلیل المقدار مین وللہ الحمد والمنۃ

خاتمہ بعد ختم اس بیان کے ایسا مناسب معلوم ہوا کہ جس طرح آغاز اس شمائل کا ذکر حلیہ جلیلہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا گیا ہے اسی طرح انجام اسکا ذکر شمائل بعض انبیاء ؑ جن کا حلیہ شریف خود حضرت ؐ نے ارشاد فرمایا ہے کیا جاوی وباللہ التوفیق

## صفت موسی علیہ السلام

حدیث ابن عباس مین فرمایا ہے هو رجل آدم طویل سبط شعرہ مع اذنیہ او فی فیهما رواہ احمد یعنی وہ ایک مرد گندم گون دراز قد فروہشتہ موی تھی بال اون کی سر کے برابر دونون کانون کے تھے یا کانون کے اوپر تھے دوسری روایت مین فرمایا ہے رایت موسی بن عمران رجلا طوالا جعدا کانہ من رجال ازد شنوءۃ رواہ البیہقی یعنی مینے موسی کو شب معراج مین دیکھا وہ ایک مرد دراز قد شکن دار موے ہین گویا قبیلۂ ازد شنوءہ کی ایک مرد ہین تیسری روایت مین فرمایا ہے ورایت موسی آدم کثیر الشعر شدید الخلق رواہ احمد یعنی مینے موسے کو گندم گون بسیار موی سخت آفرینش دیکھا چوتھی روایت مین ہے مررنا برجل طوال سبط آدم کانہ من رجال ازد شنوءۃ رواہ البیہقی

عن ابی ذر پانچوین روایت ابوہریرہ مین رفعا یون آیا ہے حین
اسری بی لقیت موسی فنعتہ فاذا رجل حسبتہ قال مضطرب رجل
الراس کانہ من رجال شنوءۃ رواہ الشیخان چھٹی روایت مین یون
فرمایا ہے کہ وقد رأیتنی فی جماعۃ من الانبیاء واذا موسی قائم یصلی
اذا هو رجل جعد کانہ من رجال شنوءۃ رواہ البخاری ومسلم ساتوین
روایت مین رفعا بروایت ام ہانی یون آیا ہے ارانی موسی آدم طوالا
سبط الشعر شبہتہ برجال ازدشنوءۃ رواہ الطبرانی ان روایات مین کسی
جگہہ سر کے بالون کو سیدہا اور کسی جگہہ شکن دار بتایا ہے اس سی معلوم ہوا
کہ حد اعتدال پر تھے نہ نہایت جعد اور نہ بغایت سبط

## صفت عیسی علیہ السلام

حدیث ابن عباس مین فرمایا ہے رایت عیسی ابیض جعل الراس حلید الصدر
مبطن الخلق یعنے مینی عیسی کو دیکھا سفید رنگ شکن دار موی تیز نگاہ سینہ
آفرینش رواہ احمد دوسری روایت مین فرمایا ہے رأیت عیسی بن مریم
مربوع الخلق الی الحمرۃ والبیاض سبط الراس یعنی میانہ قامت سرخ وسفید
فرو شتہ موی رواہ البیہقی عنہ تیسری روایت مین فرمایا ہے لقیت
عیسی فنعتہ قال ربعۃ احمر کانما خرج من دیماس رواہ الشیخان
یعنی میانہ قد سرخ رنگ گویا حمام سے نکلے ہین چوتھی روایت مین رفعاً

آیا ہے واذا عیسی بن مریم قائم یصلی اقرب الناس شبہا بہ عروۃ بن مسعود الثقفی اخرجاہ فی الصحیحین پانچوین روایت کا لفظ ام ہانی سے رفعا یون ہے وارانی عیسی بن مریم ربعۃ ابیض یضرب الی الحمرۃ شبہتہ بعروۃ بن مسعود الثقفی یعنے جبریل علیہ السلام نی مجہے عیسے کو دکہایا مینے اونکو میانہ قد سفید رنگ مائل بسرخی پایا رواہ الطبرانی

## صفت ابو الانبیا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام

حدیث ابن عباس مین بضمن قصہ اسرار فرمایا ہے نظرت الی ابراھیم حتی کانہ صاحبکم یعنی مینے طرف خلیل جلیل کے نگاہ کی گویا وہ مثل تمہارے صاحب کے ہین یعنی میرے ہمشکل ہین حدیث ابوذر کا لفظ رفعا یون ہے ولقیت ابراھیم وانا اشبہ ولدہ بہ مینے ابراہیم سے ملاقات کی مین اون کی اولاد مین اشبہ تر ہون ساتہہ اون کے رواہ الشیخان تیسرا لفظ رفعا یہ ہے واذا ابراھیم قائم یصلی اقرب الناس شبہا بہ صاحبکم اخرجاہ فی الصحیحین چوتہا لفظ ام ہانی کا رفعا یہ ہے فارانی ابراھیم یشبہ خلقہ خلقی ویشبہ خلقی خلقہ رواہ الطبرانی یہ سب احادیث تفسیر ابن کثیر مین بطولہا مذکور ہین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان انبیاء علیہم السلام کو باشکال مذکورہ شب معراج مین دیکہا تہا اور ہر ایک سے صاحب سلامت ہوئی تہی اور ہر ایک نے مرحبا کہا تہا وللہ الحمد

## حسن الخاتمہ

سید شبلنجی مدعو بمومن رح نی کتاب نور الابصار مین جو حلیہ ائمۂ اثنا عشر اہل بیت و ائمۂ اربعۂ اصحاب مذاہب کا ذکر کیا ہے وہ اس جگہہ بغرض تکمیل مقصود بالفاظہ ذکر کیا جاتا ہے

## صفت امامین رضی اللہ عنہما یعنی حسن و حسین

کتاب صفوہ مین علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ علی نی کہا الحسن اشبہ الناس بالنبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ما بین الصدر الی الراس والحسین اشبہ الناس بالنبی ما کان اسفل من ذلک رواہ الترمذی مین کہتا ہون انس نی کہا ہے لم یکن احد اشبہ بالنبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم من الحسن بن علی اور درباره حسین علیہ السلام بھی کہا ہے کان اشبہھم برسول اللہ صلعم رواہ البخاری

## صفت حسن رضی اللہ عنہ

کان ابیض مشربا بحمرۃ ادعج العینین سہل الخدین کث اللحیۃ ذا وفرۃ کان عنقہ ابریق فضۃ عظیم الکرادیس بعید ما بین المنکبین ربعۃ لیس بالطویل ولا بالقصیر من احسن الناس وجہا وکان یخضب بالسواد وکان جعد الشعر حسن البدن ذکرہ الدولابی وغیرہ مین کہتا ہون یہ ساری صفات حلیہ نبویہ مین گذر چکے ہین۔

## صفت حسین رضی اللہ عنہ

كان اشبه الخلق بالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من سرته الی كعبه

جو حلیۂ آنحضرتؐ ناف سے تا قدم مبارک پہلے گذر چکا ہے وہی بعینہ انکا حلیہ سمجھنا چاہیے واصفان مجلی نی ذکر حلیۂ حسن کا ناف سی تا قدم اور ذکر حلیۂ حسین کا صدر سے تا راس ضبط نہین کیا تعجب ہے لکن جزو دلالت کرتا ہے کل پر ـــــ

## صفت علی بن حسین ملقب بہ زین العابدین

ان کی صفت مین فقط اسی قدر کہا ہے کہ اسمر قصیر نحیف یعنی گندم گون کوتاہ قد لاغر بدن تھے

## صفت محمد باقر بن زین العابدینؓ

یہ اسمر معتدل تھے یعنی گندم گون اعتدال عبارت ہے تناسب اعضا سے اور یہ صفت محمود ہوتی ہے

## صفت جعفر صادق بن محمد باقر رضی اللہ عنہ

یہ معتدل آدم اللون تھے یعنی گندم گون

## صفت موسی کاظم بن جعفر صادق رضؓ

یہ اسمر عتیق تھے

## صفت علی رضا بن موسی کاظم

یہ اسود معتدل تھی یعنی سیاہ رنگ متناسب الاعضا وجہ اس کی یہ تھی کہ
ان کی والدہ شریفیہ سیاہ تھین

## صفت محمد جواد بن علی رضاؓ

یہ سفید رنگ معتدل تھے

## صفت علی ہادی بن محمد جواد

یہ اسمر اللون یعنی گندم گون تھے

## صفت حسن خالص بن علی ہادی

یہ درمیان سمرت وبیاض کی تھے

## صفت محمد بن حسن خالص

یہ جوان میانہ قامت حسن الوجہ والشعر تھے انکی بال انکی دوش پر سائل
تھے اقنی الانف اجلی الجبہہ تھے یہ آخر ائمۂ اثنا عشر ہین مذہب امامیہ پر
یہ سنہ ۲۶۰ھ ہجری مین اندر سرداب کی غائب ہوگئے شیعہ انہین کو مہدی
موعود منتظر سمجھتے ہین اور یہ غلط ہے محل اس بحث کا دوسرا ہے

## صفت محمد بن عبد اللہ مہدی آخر زمان

یہ ایک جوان سرمگین چشم ازج الحاجبین اقنی الانف کث اللحیہ ہون گی
ان کی رخسار راست پر ایک خال ہوگا حدیث طبرانی مین آیا ہے
کالکوکب الدری اللون لون عربی والجسم جسم اسرائیلی ای طویل

ابو سعید خدری کا لفظ رفعا یہ ہی المهدی منی اجلی الجبهة اقنی الانف رواه ابو داود والترمذی حذیفہ

بن الیمان کا لفظ رفعا یون ہی المهدی وأذی وجهه کالقمر الدری واللون منه لون عربی

والجسم جسم اسرائیلی رواه ابن شیرویہ فی کتاب الفردوس حلیہ مہدی علیہ السلام کا بیان تفصیل وار

کتاب حجج الکرامہ مین لکھا گیا ہی حاکم کا لفظ یہ ہی اشم الانف اقنی اجلی اور محمد بن جعفر نے

کہا ہی کہ باریک حاجب و دراز و کمان ابرو ہون گی اون کی حواجب مین

اقتران نہوگا اور کلان جسم انبوہ ریش سرگین چشم سیاہ مردمک درخشندہ

دندان ہونگے اور شانہ پر علامت آنحضرت کی ہوگی اور کشادہ دندان

ہونگی ابن عباس نے کہا میانہ قد مشروب الحمرة ہون گی چہرہ اونکا مثل

ستارہ درخشندہ کی ہوگا کشادہ پیشانی بینی دراز باریک میان ہون گے

اور ہمراہ درازی آبرو کی چشم فراخ ہوگی اور دانتون مین فرق ہوگا

یعنی متصل نہونگے اور کف دست راست پر بھی ایک تل ہوگا اور زبان

مین لکنت ہوگی وقت بستگی سخن کے ہاتھ زانو پر مارینگے اور درمیان دونون

زانو کے کشادگی اور بعد ہوگا لکن ثقیل اللسان ہونگے حدیث علی مین

آیا ہے کہ سیخرج من صلبه رجل یسمی باسم نبیکم یشبه فی الخلق ولا

یشبه فی الخلق رسالہ حشریہ مین کہا ہے کہ قد اون کا مائل بہ درازی

ہوگا اور رنگ اونکا روشن ہوگا لکن چہرہ مشابہ چہرۂ آنحضرت صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نہوگا انتہی۔

## صفت امام عالیمقام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ

کان حسن السمت والوجہ والثوب والفعل والمواساۃ لکل من لطائف به وکان ربعة من الرجال لیس بالطویل ولا بالقصیر وکان من احسن الناس منطقا

## صفت امام دار الہجرۃ مالک بن انس رضی اللہ عنہ

کان طویلا جسیما عظیم الہامة ابیض الراس واللحیة قیل تبلغ لحیته صدرہ وقیل کان اشقر ازرق العینین یلبس الثیاب العدنیة الرفیعة

## صفت امام ہمام محمد بن ادریس شافعی رضی اللہ عنہ

کان طویلا سائل الخدین قلیل لحم الوجه طویل العنق طویل القصب اسمر خفیف العارضین یخضب لحیته بالحناء حمراء قانیة حسن الصوت حسن السمت عظیم العقل حسن الوجه حسن الخلق مهیبا فصیحا من اذرب الناس لسانا اذا اخرج لسانه بلغ انفه وکان مسقاما ممنوا بالبواسیر

کذا وصفه ابن الصلاح

## صفت امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ

کان شیخا اسمر مدید القامة یخضب بالحناء

ف صفات میں ان ائمہ اہل بیت وائمہ مذاہب کی جو الفاظ مضبوط تھے وہ اس جگہہ لکھے گئے رہے مناقب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور فاطمہ واہل بیت رسالت وخلفاء اربعہ وبقیہ عشرہ مبشرہ وائمہ اثنا عشر ومجتہدین اربعہ

کی سو کتب مبسوطہ مین ضمناً و استقلالاً مرقوم ہین اور مینے بہی طرف اونکی

اپنی مولفات مین کچہہ اشارہ کیا ہے اور اب قصد ہے کہ مناقب مشار الیہا کو

استقلالاً علیحدہ طور پر زبان ریختہ اردو مین لکہون اور روایات صحیحہ پر

اقتصار کرون و باللہ التوفیق۔

## صفت خاکسار بمقدار ذرہ و اراجی رحمت کردگار آرزومند

## مغفرت غفار

اما انا فسی بوع القامة اسمر اللون سہل الخدین اجلی الجبہة اقنی الانف

قلیل لحم الوجہ معتدل العنق والراس والفخذین والساقین رحب الصدر

اخضب بالحناء خفیف اللحم خفیف اللحیة قصیرہا دائم الفکر

متواصل الاحزان لست بالطویل ولا بالقصیر حسن الوجہ والسمت

بطیء الغضب سریع العفو ان شاء اللہ تعالی محب الصلحاء والعلماء ؎

احب الصالحین ولست منہم لعل اللہ یرزقنی صلاحا

معہذا اصل بات یہی کہ اللہ تعالی کسی کی صورت کو نہین دیکہتا ہے وہ

تو دل اور نیت کو دیکہتا ہے اور حدیث ابوہریرہ مین فرمایا ہے انما ھو

مومن تقی او فاجر شقی الناس کلہم بنو آدم و آدم من تراب رواہ الترمذی

وابی داود بیان ہین شمائل خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کتاب

شمائل ترمذی وغیرہ بغایت جامع ہی اور خاص حلیۂ جلیۂ نبوی کو شیخ

عبدالحق دہلوی فی کتاب مدارج النبوۃ مین ضمناً اور رسالہ مستقلہ مین استقلالاً
بہت خوب لکھا ہی اور کتب سیر مین بھی جابجا ذکر شمائل شریف کا آیا ہے
اصل الفاظ سراپای رسالت کو یہ رسالہ مختصر بھی جامع ہی اس کی سوا جو کچھہ
جسنے لکھا پڑھا ہے وہ اسی جمال کا بیان اور نشان ہی پس بس جو کہ دیکھنا
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خواب مین ایک نعمت عظمی و بشارت کبری
ہی اس لیی مسلمان کو ضرور ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سراپا کو
اپنی دل مین بخوبی نگاہ رکھی تاکہ وقت رویت کے رویا مین کسی طرح کا اشتباہ
راہزن نہوا ور غیر حق کو حق نہ سمجھہ لی کیونکہ اگرچہ شیطان حضرت کی شمائل مقدسہ
مین تشکل و تمثل نہین ہو سکتا ہی جس طرح کہ حدیث مین آچکا ہے لکن اسکو
کوئی مانع نہین ہی کہ شیطان نائم کو یہ وسوسہ کری کہ مین رسول آخر زمان
ہون اور وہ بسبب عدم دریافت شمائل ماثورہ و عدم طہارت نفس کی غیر
صورت نبوی کو شکل مصطفوی سمجھکر بہک جاوی لہذا تحفظ شمائل نبویہ کا ضروریات
دین سی ہی علاوہ اسکی اگر کوئی شکل کسی شخص کے عضو کی مشابہ یا قریب بہ عضو
نبوی ہو تو یہ بھی ہمراہ صحت ایمان کی ایک سعادت کا نشان ہی شرع شریف
مین قیافہ کا اعتبار کیا گیا ہے افسوس ہی کہ بعض جاہل فقیر بے علم پیرون کا
حلیہ تصور شیخ کی لیی جو شرک خفی بلکہ جلی ہے ضبط کرتی ہین اور حضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے حلیہ مبارک کا اہتمام کسی جگہہ دیکھا نہین جاتا اسی طرح صحابہ کبار کے

شمائل کا کوئی استقرار و استیعاب نہین کرتا کہ یہ ایک طرح کا علم نافع اور عمل صالح ہے ورنہ اولا چند رسائل مختصر تعلیمات صلوۃ و صوم و زکوۃ و حج و ایمان و دعا مین واسطے فائدہ عوام الناس و زنان مستورہ کی لکھی گئے تہے اس لیے اب ایک یہ رسالہ بہی واسطے تعلیم حلیہ شریفہ کے لکہا گیا کہ اگر مطالعہ کتب مبسوطہ کی توفیق نہین ہوتی ہی تو یہی مختصر ہی اسی کو کہین کسی طرح سمجہ لین تو بہی غنیمت ہی

ان لم یکن وابل فطل و خیر الکلام ما قل و دل و لم یمل

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ

والسلام علی المرسلین و علی اتباعہم

اجمعین الی یوم الدین

آمین